DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 444

DATED 18-05-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO 081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	بزنس کمیونٹی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پیپلز پارٹی بیروزگاری، ندامنی اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے کوشاں ہیں، علی مدد جتک	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان میں امن کیلئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے، حاجی محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان حکومت ترقی وخوشحالی کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھارہی ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
06	نوجوانوں نے ہر شعبے میں اپنی صلاحیت کے جوہر دکھائے، مینا مجید	مشرق ودیگر اخبارات
07	نیپرا کی بلوچستان کیلئے ایران سے 204 میگاواٹ بجلی کے معاہدے کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہائی کورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے کی تقرری غیر قانونی قرار دے دی	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ سے اندرون ملک تمام ٹرینیں دو روز کیلئے معطل	جنگ ودیگر اخبارات
10	وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کل کوئٹہ آئینگے	جنگ ودیگر اخبارات
11	آئی جی ایف سی نارتھ بلوچستان کا ڈیرہ بگٹی اور جھل مگسی کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے 25 اضلاع میں 7 روزہ انسداد پولیو مہم آج شروع ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
13	ایف اے او کے زیر اہتمام پائیدار چراگاہی نظام کے فروغ کیلئے تربیتی ورکشاپ	جنگ ودیگر اخبارات
14	پشتون عوام کو بیروزگاری سمیت سنگین مسائل کا سامنا ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوام ممبرین کو ظلم وجبر کیخلاف جدوجہد میں ساتھ دیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
16	ٹراما سینٹر سول ہسپتال کا ایمرجنسی کی صورتحال میں اہم کردار ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	علمی شخصیات کو نشانہ بنانا معاشرے کو تاریکی میں دھکیلنے کے مترادف ہے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
18	دہشت گردی کے خدشات صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار چوری قتل منشیات اور اسلحہ فروشی کے ملزمان گرفتار، تربت تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ چار مزدور زخمی گاڑی نذر آتش،

مسائل :

خضدار ٹرانسپورٹ کرایوں میں کمی لانے میں انتظامیہ ناکام، خضدار معذور افراد کیلئے مختص زمین پر قبضے کی کوشش متاثرین نے قومی شاہراہ بند کردی، کوئٹہ مسائلستان بن چکا ہے، ملک ولید تونخی، پرائمری سکول غوث آباد جدید دور میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

مو رخہ 18.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"کوئٹہ کے شہریوں کیلئے خو شخبری !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان کے کراچی، لاہور اور دیگر شہریوں میں عوام کو سستا اور معیاری سفر فراہم کرنے کیلئے وہاں لوکل ٹرانسپورٹ چل رہی ہے جس سے عوام کو ایک بڑا ریلیف مل رہا ہے لیکن بڑے افسوس کی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں یہ سہولت میسر نہیں ہے جس کے باعث عوام پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز کے ہاتھوں لٹ رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد کیلئے کوشاں ہیں اس سے قبل صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں گرین بسوں کو چلایا گیا اور اس طرح خواتین کیلئے الگ سے پنک بس سروس کو چلایا گیا جس سے شہر کے عوام کی ایک بڑی تعداد مستفید ہو رہی ہے وہ کم پیسوں میں بہترین سفر کر رہے ہیں اس میں خواتین بھی باپردہ سفر کر رہی ہیں جو کہ اس سے قبل شہر میں برسوں پرانی خستہ حال لوکل بسوں میں سفر کرنے پر مجبور تھیں جس میں مردوں کو تکلیف کے علاوہ خواتین کا بھی احترام نہیں کیا جاتا تھا جس کے باعث وہ بہت پریشان تھیں گرین اور پنک بس سروس نے ان کی یہ مشکل حل کر دی گرین اور پنک بس سروس چلانے کے بعد صوبائی حکومت نے کوئٹہ سے کچلاک تک پیپلز ٹرین چلانے کا اعلان بھی کیا اور اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاق سے اس معاملے پر بات چیت کی اور اس طرح وہ اس مقصد میں کامیاب ہو گئے ایک خبر کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے کوئٹہ شہریوں کو ایک خوشخبری سناتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عناسی نے کہا ہے کہ 14 اگست کو پیپلز ٹرین کا افتتاح کر دیا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلاول بھٹو کا پیپلز ایئر ایمبولینس اور جدید ٹراما سنیٹر کا با عدہ افتتاح "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" تربت میں لیڈی کا نسٹیبل کی شہادت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Thriving drug business" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **" جلتا بلو چستان ،جمھوریت اوررجیم چینج کی ضرورت "** کے عنوان سے شبیر احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلو چستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | پیر یکم ذوالحجہ 1447ھ 18 مئی 2026ء | نمبر 136

حکومت ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جارہا ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جارہا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرامز اور ڈیجیٹل اسکلز منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روٹ 164 بس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلائمیٹ لیک منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرامز بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، منظم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر یکم ذوالحجہ 1447ھ 18 مئی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 313

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

حکومت ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، وزیراعلیٰ

موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں

صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی، مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 18 مئی 2026ء بمطابق یکم ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 136

Bullet No. 1

Page No. 3

نوجوانوں کو بہتر مستقبل کی فراہمی کیلئے حکومتی کوششیں جاری ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون، پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی متعارف کرادی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے، صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

سوسائٹی کے موقع پر پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرامز اور ڈیجیٹل اسکول منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ روٹ 164 بس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلائمیٹ لیک منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرامز بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جا سکے۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 155 | پیر، یکم ذوالحج، 18 مئی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے صوبے کو ترقی یافتہ و خوشحال بنا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت و گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں

مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے، صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرامز اور ڈیجیٹل اسکول منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روٹ 164 بس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلائمیٹ ایکشن منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرامز بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت [...]

Bullet No. 1

Page No. 2

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا محمد اکرم

بیاد حسین الرحمٰن

بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 18 مئی 2026ء، یکم ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 254

حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے کاوشیں جاری رکھے گی

اس سے بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جاسکے گا بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے، عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جارہا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026ء متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرامز اور ڈیجیٹل اسکو منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روٹ 164 بس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلائمیٹ ٹیک منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرامز بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جاسکے۔

صوبے میں جدید ابلاغی نظام کو فروغ دیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026ء متعارف کرادی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ڈیجیٹل گورننس، شفافیت اور جدت کے نئے دور میں داخل ہورہا ہے، بلوچستان حکومت نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل (بقیہ 15 صفحہ 2 پر)

میڈیا پالیسی 2026ء متعارف کرادی، صوبے میں جدید ابلاغی نظام کو فروغ دیا جارہا ہے، مصنوعی ذہانت پر مبنی بھرتی نظام سے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو فروغ ملا ہے۔ عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی پر سماجی رابطے کی سائیٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرامز اور ای گورننس اصلاحات پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ روٹ 164 بسوں کی ڈیجیٹلائزیشن اور کلائمیٹ ٹیک منصوبے صوبے کو جدید خطوط پر استوار کررہے ہیں، نوجوانوں کے لیے اسکالرشپ اور ڈیجیٹل اسکو پروگرامز حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، انفراسٹرکچر اور عوامی فلاح کے جدید منصوبوں سے بلوچستان کو مستقبل سے ہم آہنگ صوبہ بنایا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع اور جدید سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 18 مئی 2026ء مطابق یکم ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 137

بلوچستان ڈیجیٹل گورننس شفافیت اور جدت کے نئے دور میں داخل ہو رہا ہے، وزیراعلیٰ

صوبے میں جدید ابلاغی نظام کو فروغ دیا جا رہا ہے، نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع اور جدید سہولیات کی فراہمی کے اقدامات کر رہے ہیں

مصنوعی ذہانت پر مبنی بھرتی نظام سے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو فروغ ملا، نوجوانوں کیلئے اسکالرشپ اور ڈیجیٹل اسکو پروگرامز اولین ترجیحات ہیں

کوئٹہ (خ ن + آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کہ بلوچستان ڈیجیٹل گورننس، شفافیت اور جدت کے نئے دور میں داخل ہو رہا ہے، صوبائی حکومت نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرادی، صوبے میں جدید ابلاغی نظام کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی بھرتی نظام سے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو فروغ ملا۔ آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرامز اور ای گورننس اصلاحات پر عملدرآمد جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بسوں کی ڈیجیٹلائزیشن اور کلائمیٹ لیک منصوبے صوبے کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کیلئے اسکالرشپ اور ڈیجیٹل اسکو پروگرامز اولین ترجیحات ہیں۔ عوامی فلاح کے جدید منصوبوں سے بلوچستان کو مستقبل سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع اور جدید سہولیات کی فراہمی کے اقدامات کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 18 مئی 2026ء بمطابق یکم ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-135

ڈیجیٹل میڈیا پالیسی متعارف کرادی، جدید ابلاغی نظام کو فروغ دیا جائیگا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جارہا ہے

حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جارہا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے ، (بقیہ نمبر14 صفحہ نمبر2پر)

عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرام اور ڈیجیٹل اسکول منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روٹ 164 بس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلائمیٹ لیک منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرام بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 6

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ 85

18 مئی 2026ء | یکم ذوالحج | 1447ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ایل سی پی-10

ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے

مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارکس، یوتھ آئی ٹی پروگرامز اور ڈیجیٹل اسکول منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روٹ 164 بس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلائمٹ لیک منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرام بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 22 — سوموار 18 مئی 2026ء، 1 ذوالحج 1447ھ — شمارہ 45

...ن کیلئے ہر ممکن جدید تقاضوں کے مطابق کام کر رہی ہے

سرفراز بگٹی

...نا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے

...ئے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی

جعفر آباد پولیس نے اقلیتی برادر...

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی بقیہ 1 صفحہ 5 پر

خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل پالیسی 2020 متعارف کرائی ہے جس کا مقصد جدید ڈیجیٹل نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور شفاف ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارک، بلوچستان آئی ٹی پروگرام اور ڈیجیٹل تعلیم منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ون ونڈو 104 ایس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلاؤڈ [illegible] منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرام بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، منظم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated 18 MAY 2026 Page No 8

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت ترقی و خوشحالی کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے، فیصل جمالی

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No 1 Dated 18 MAY 2026 Page No 9

نوجوانوں نے ہر شعبے میں اپنی صلاحیت کے جوہر دکھائے، مینا مجید

بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، نوجوان ہی دنیا بھر میں ہماری اصل پہچان ہیں، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر مملکت مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، صلاحیت نوجوانوں نے کھیلوں سمیت تمام شعبوں میں اپنی صلاحیت کے جوہر دکھا کر اپنا لوہا منوایا کیونکہ نوجوان نسل ہی دنیا میں ہماری اصل پہچان، صوبے اور ملک کی سب سے بڑی ضرورت ہے انہیں سب کی سہولیات اور مواقع ملتے ہیں وہ اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑ سکتے ہیں اس لئے حکومت نوجوانوں کو کھیلوں سمیت تمام شعبوں میں سہولیات اور وسائل فراہم کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورکس اسکل مقابلوں کے کامیاب انعقاد کے بعد کامیاب ہونے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کرنے کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان یوتھ [illegible] بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

پروگرام کے تحت صوبے کی معاشی و سماجی ترقی کے لئے اس اہم عملی اقدام کو یوتھ پالیسی کے تحت صوبائی ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا گیا ہے جس کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو سماجی، سیاسی اور معاشی طور پر مضبوط بنانا فراہم کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 2 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 10

نیپرا کی بلوچستان کیلئے ایران سے 204 میگاواٹ بجلی کے معاہدے کی منظوری

بلوچستان کی ساحلی پٹی کیلئے مجموعی طور پر معاہدہ شدہ سپلائی بڑھ کر 204 میگاواٹ ہو گئی

اسلام آباد (خالد مصطفیٰ) پاکستان نے ایران سے اضافی 100 میگاواٹ بجلی درآمد کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے، جس کے بعد بلوچستان کی ساحلی پٹی کے لیے مجموعی طور پر معاہدہ شدہ سپلائی بڑھ کر 204 میگاواٹ ہو گئی ہے

حکام کی جانب سے یہ اقدام گوادر اور اس کے اردگرد کے اضلاع میں بجلی کی فراہمی کو مستحکم کرنے کی ہنگامی کوششوں کے تحت اٹھایا گیا ہے، جہاں اس وقت قومی گرڈ صرف 40 سے 45 میگاواٹ تک مسلسل بجلی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ 13 مئی کو جاری کیے گئے ایک فیصلے میں نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی گارنٹی لمیٹڈ اور ایران کے سرکاری پاور یوٹیلیٹی ادارے "توانیر" کے درمیان ترمیمی ٹیرف کے انتظامات اور بجلی کی ترسیل کے معاہدوں کی منظوری دے دی ہے۔ ریگولیٹر نے اگست 2023 میں کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کی جانب سے دی گئی منظوری کے بعد، دوطرفہ بجلی کی درآمد کے معاہدے میں ترمیم نمبر 7، 8 اور 9 کو کلیئر کر دیا ہے۔ اس اقدام سے ایران سے پہلے سے فراہم کی جانے والی 104 میگاواٹ بجلی کا تسلسل برقرار رہے گا، جبکہ "پولان-گبد" ٹرانسمیشن راہداری کے ذریعے اضافی 100 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کی اجازت بھی مل گئی ہے۔ اس کا مقصد گوادر، جیونی اور مکران ڈویژن کے دیگر علاقوں میں بجلی کی سپلائی کو مضبوط بنانا ہے۔ اس ترمیمی معاہدے کے تحت، پاکستان ایرانی بجلی کی سپلائی کو جیونی-گوادر کے بنیادی ڈھانچے سے جوڑنے کے لیے 28 کلومیٹر طویل ایک نئی 230 کلوولٹ ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن تعمیر کرے گا، جبکہ ایران اپنے 230 کلوولٹ کے نیٹ ورک کے ذریعے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔ نیپرا نے درآمدی بجلی کے لیے تیل کی قیمتوں سے منسلک ایک نئے ٹیرف فارمولے کی بھی منظوری دی ہے، جس کے تحت بجلی کی قیمتیں عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں کے ساتھ تبدیل ہوتی رہیں گی۔ اس فارمولے کے تحت بنیادی قیمت (بیس ریٹ) 3.6 امریکی سینٹ فی کلوواٹ گھنٹہ مقرر کی گئی ہے، جبکہ اس کے ساتھ ایک اضافی رقم بھی شامل ہوگی جو اوپیک باسکٹ کی ماہانہ اوسط قیمت سے منسلک ہوگی۔

بلوچستان ہائیکورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے کی تقرری غیر قانونی قرار دیدی

ریٹائرمنٹ کے بعد بطور ڈائریکٹر دوبارہ ملازمت اور چیئرمین تعیناتی سروس رولز اور قانون کیخلاف، نئی تقرری کی جائے، عدالت عالیہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے بی ڈی اے چیئرمین کی تقرری کو قانونی اختیار سے تجاوز قرار دیتے ہوئے تمام متنازع نوٹیفکیشنز منسوخ کر دیئے، بلوچستان ہائی کورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے جاوید خان کی تقرری اور سروس توسیع کو غیر قانونی قرار دے دیا عدالت نے 06 فروری 2025 اور یکم مارچ 2025 کے نوٹیفکیشنز کالعدم قرار دے دیا عدالت نے چیئرمین بی ڈی اے جاوید خان کو 24 گھنٹوں میں عہدہ چھوڑنے کا حکم دے دیا بلوچستان ہائی کورٹ نے قرار دیا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد جاوید خان کی بطور ڈائریکٹر دوبارہ ملازمت اور چیئرمین بی ڈی اے تعیناتی سروس رولز اور قانون کے خلاف تھی عدالت نے حکومت بلوچستان کو قانون کے مطابق نئی تقرریاں کرنے کی ہدایت جاری کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ سے اندرون ملک تمام ٹرینیں 2 روز کیلئے معطل

دہشتگردوں کے کسی بھی ایڈونچر کا منہ توڑ جواب دینگے، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ حکومت کے احکامات کی روشنی میں محکمہ داخلہ نے صوبہ بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد ڈبل سواری اور چار سے زائد افراد کے اجتماع پر پابندی عائد کر دی ہے۔ سیکورٹی ادارے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کی جانب سے کسی بھی ممکنہ کارروائی سے نمٹنے کیلئے ہائی......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

الرٹ ہیں۔ کالعدم تنظیموں کی جانب سے کسی بھی قسم کی مہم جوئی یا ایڈونچر کا سخت اور منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ تمام سیکورٹی فورسز مکمل طور پر تیار اور الرٹ ہیں جبکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کل کوئٹہ آئینگے

صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کرینگے، امن وامان کے حوالے سے اہم فیصلے متوقع

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر منگل کو کوئٹہ کا دورہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس منگل کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہوگا اجلاس کی صدارت وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کریں گے جبکہ اجلاس میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر،

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

سیکورٹی فورسز کے صوبائی سربراہان سمیت دیگر حکام شرکت کریں گے۔ اجلاس میں بلوچستان کے امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ اہم فیصلے بھی کیے جائیں گے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف مختصر دورہ کوئٹہ کے موقع پر مختلف ملاقاتیں بھی کریں گے۔

آئی جی ایف سی نارتھ بلوچستان کا ڈیرہ بگٹی اور جھل مگسی کا دورہ

شہداء کے لواحقین سے ملاقات، عظیم قربانیوں پر خراج عقیدت اور فاتحہ خوانی کی

ڈیرہ بگٹی، جھل مگسی (آن لائن) آئی جی ایف سی نارتھ بلوچستان نے ڈیرہ بگٹی اور جھل مگسی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی۔ آئی جی ایف سی کی ڈیرہ بگٹی میں سپاہی عید و شہید اور سپاہی اختر شہید کے گھر آمد ہوئی، انہوں نے لواحقین سے ملاقات اور فاتحہ خوانی کی۔ آئی جی ایف سی نے جھل مگسی میں بھی شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی۔ آئی جی ایف سی نے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے ان کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر شہداء وطن کے بلند

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

درجات اور وطن عزیز کی سلامتی و استحکام کے لیے خصوصی دعا کا اہتمام بھی کیا گیا۔ شہداء کے لواحقین نے عظیم قربانیوں پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے آئی جی ایف سی کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور وطن عزیز کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

2 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 12

بلوچستان کے 25 اضلاع میں 7 روزہ انسداد پولیو مہم آج شروع ہو گی

یہ مہم اس وقت شروع ہو رہی ہے جب مختلف 8 مقامات سے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے' انعام الحق

بلوچستان کے ماحولیاتی نمونوں میں پایا جانے والا وائرس صوبے کے اندر سے نہیں بلکہ ہمسایہ صوبوں و افغانستان سے پھیل رہا ہے

بروقت ویکسینیشن بچوں کو اس مفلوج کرنے والی بیماری سے بچانے کا سب سے موثر ذریعہ ہے' کوآرڈینیٹر ای او سی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے کہ آج سے بلوچستان کے 25 اضلاع میں سات روزہ انسداد پولیو ویکسینیشن مہم شروع کی جائے گی، جس کا ہدف 5 سال سے کم عمر کے 19 لاکھ 91 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلانا ہے۔ انعام الحق نے کہا کہ یہ مہم اس وقت شروع کی جا رہی ہے جب مختلف 8 مقامات سے لئے گئے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ صوبے میں وائرس کی منتقلی کا خطرہ اب بھی موجود ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے ماحولیاتی نمونوں میں پایا جانے والا وائرس صوبے کے اندر سے نہیں بلکہ ہمسایہ صوبوں اور افغانستان سے پھیل رہا ہے محکمہ صحت حکام نے زور دیا ہے کہ بروقت ویکسینیشن بچوں کو اس مفلوج کرنے والی بیماری سے بچانے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ ای او سی کوآرڈینیٹر کے مطابق ویکسینیشن مہم جن اضلاع میں چلائی جائے گی

ایف اے او کے زیر اہتمام پائیدار چراگاہی نظام کے فروغ کیلئے تربیتی ورکشاپ

دیہی خواتین کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے' سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ سائرہ عطاء

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن ایف اے او نے یورپی یونین کے تعاون سے خواتین کی معاشی خودمختاری، قدرتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار چراگاہی نظام کے فروغ کیلئے پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ منعقد کی۔ یہ ورکشاپ 11 سے 15 مئی 2026 تک سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں جاری رہی ورکشاپ کا انعقاد انٹرنیشنل ایئر آف رینج لینڈز اینڈ پاسٹورلسٹس 2026 اور انٹرنیشنل ایئر آف ویمن فارمرز کے سلسلے......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

میں کیا گیا، جس کا مقصد خواتین کو پائیدار چراگاہی نظام، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، آبی وسائل کے موثر استعمال اور گرین اکانومی سے متعلق جدید مہارتیں فراہم کرنا تھا۔ اس تربیتی پروگرام میں بلوچستان کے مختلف سرکاری محکموں، جامعات، غیر سرکاری تنظیموں، ماحولیاتی ماہرین اور خواتین رہنماؤں نے شرکت کی۔ شرکاء میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات، محکمہ لائیو اسٹاک، محکمہ زراعت اور ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سمیت مختلف اداروں کے نمائندگان شامل تھے۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان سائرہ عطاء نے کہا کہ دیہی خواتین کو بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس ضمن میں ایف اے او کا کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دے کر نہ صرف ان کی معاشی حالت بہتر بنائی جا سکتی ہے بلکہ دیہی معیشت کو بھی مستحکم کیا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 MAY 2026 Page No. 13

پشتون عوام کو بیروزگاری سمیت سنگین مسائل کا سامنا ہے، پشتونخوا نیپ

ابتر صورتحال میں سیاسی قوتوں کو اتحاد، منظم جدوجہد اور سیاسی شعور کی ضرورت ہے، رضا محمد رضا

پشتونخوانیپ عوامی حمایت اور تنظیمی اتحاد کی قوت سے جدوجہد کو مزید مضبوط بنائے گی، ضلع شیرانی آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

شیرانی (آئی این پی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا نے کہا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے پانچویں روز ضلع شیرانی میں منعقد ہونے والا ضلعی کانفرنس پارٹی کو ضلع بھر میں مزید مضبوط، منظم اور فعال بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا، جبکہ اس کانفرنس کے انعقاد سے پارٹی کو عوامی سطح پر مزید پذیرائی اور سیاسی حمایت حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی عوامی مسائل کے حل، قومی حقوق کے تحفظ اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، اور ضلع شیرانی کی ضلعی کانفرنس اسی عوامی و قومی جدوجہد کا تسلسل ثابت ہوگی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع شیرانی کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ایک اہم اور وسیع اجلاس سے خطاب کرتے .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کیا اجلاس ضلع آرگنائزر نازک خان شیرانی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں عیدالاضحیٰ کے پانچویں روز منعقد ہونے والی تاریخی، اور نمائندہ ضلعی کانفرنس کی تیاریوں کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا اور متعدد اہم تنظیمی و سیاسی فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عیدالاضحیٰ کے پانچویں روز ضلع شیرانی میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی ایک عظیم الشان، وسیع اور تاریخی ضلعی کانفرنس منعقد کریں گے، جس میں پارٹی کے مرکزی چیئرمین و رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ، پارٹی کی مرکزی و صوبائی قیادت، سیاسی و قومی شخصیات، مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان، قبائلی عمائدین، نوجوانوں، طلبہ اور عوام کی بڑی تعداد شرکت کریں گے اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ یہ اجتماع ضلع شیرانی کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نیک خروٹی، پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن اور سپریم کورٹ کے وکیل عبدالستار شیرانی، نظام شیرانی، امان اللہ شاہ بریپال، بہرام خان بریپال، حافظ صادق شیرانی سمیت متعدد ساتھیوں اور کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس میں کانفرنس کے انتظامات، تنظیمی امور، مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ مہم، تشہیری سرگرمیوں، دیہات اور دور دراز علاقوں کے دوروں، کارکنان کی ذمہ داریوں اور مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی اور مختلف کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں تاکہ کانفرنس کو کامیاب اور منظم انداز میں منعقد کیا جا سکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ضلع شیرانی کا آئندہ ضلعی کانفرنس نہ صرف ضلع شیرانی بلکہ پورے پشتون وطن کی سیاسی جدوجہد میں ایک اہم پیش رفت اور تاریخی سنگِ میل ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ آج پشتون عوام بدامنی، بے روزگاری، معاشی مشکلات، سیاسی ناانصافیوں، وسائل پر قبضے، تعلیم و صحت کی ابتر صورتحال اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ عوام کو درپیش مشکلات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

عوام ممبر بن کر ظلم و جبر کیخلاف جدوجہد میں ساتھ دیں، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان میں رشوت، ناانصافی، بدعنوانی اور بدامنی کے نظام کو بدلنے کی اشد ضرورت ہے، صوبائی امیر

مسلط حکمرانوں نے بلوچستان کو پسماندہ، تاجروں پر تجارت کے دروازے بند کئے، خانوزئی میں دعوتی کیمپ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ عدلیہ، پارلیمنٹ، میڈیا و عوام کو حقیقی آزادی دینے، ظلم کا نظام بدلنے، حقوق کی فراہمی اور ظلم وجبر کے خلاف ہم نے بدل دو نظام مہم شروع کیا ہے عوام طلباء شہری وسیاسی سماجی ورکرز ہمارا ساتھ دیں جماعت اسلامی کا ممبر بن کے ظلم وجبر کے خلاف جدوجہد میں جماعت اسلامی کا ساتھ دیں 25 اپریل سے ہم نے بلوچستان بھر میں ممبر سازی مہم شروع کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ خانوزئی کے دوران ممبر سازی مہم کے ...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ناانصافی بدعنوانی اور بدامنی کے نظام کو بدلنے کی ضرورت ہے جماعت اسلامی کے پاس دیانتدار ٹیم موجود ہے جب بھی جس جگہ کسی بھی اعلیٰ سرکاری عہدے پر کوئی بھی آیا ہو دیانتداری اخلاص وایمانداری سے خدمت وکام کیا ہے سیاسی مخالفین بھی جماعت اسلامی کی دیانتداری، ایمانداری کے معترف ہے۔ ہم پر مسلط قیادت نے بلوچستان کو پسماندہ نوجوانوں کو ناخواندہ وبے روزگار، تاجروں پر تجارت بارڈرز کے دروازے بند کیے ہیں ہمارے وسائل کو لوٹا جارہا ہے عوام کی بات سننے والا کوئی نہیں میڈیا اور نہ ہی پارلیمنٹ صرف جماعت اسلامی ہے جو پورے پاکستان میں ظلم وجبر لاقانونیت بدعنوانی بدامنی کے خلاف حقوق کے حصول کی بغاوت ومزاحمت کی راہ پر گامزن ہے عوام ساتھ دیں تو بلوچستان کا نقشہ تبدیل، عدل وانصاف کا دوردورہ ہوگا نوجوانوں کو تعلیم وروزگار دیں گے حکومت میں نہ ہونے کے باوجود نوجوانوں کو روزگار ہنر وتعلیم دینے کی جدوجہد کررہے ہیں علاج کیلئے ہسپتال لیبارٹریز، ایمبولینس سروسز چل رہے ہیں یتیموں کی کفالت بیواؤں طلباء وضرورت مندوں کی مدد کررہے ہیں۔

تحت بدل دو نظام دعوتی کیمپ میں خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر نائب امیر صوبہ مولانا عارف دمڑ ڈپٹی جنرل سیکرٹری پروفیسر سلطان محمد کاکڑ ظہور احمد کاکڑ ودیگر ذمہ داران بھی موجود تھے بعد ازاں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ذمہ داران کے ہمراہ خانوزئی بازار میں دکانوں پر جا کر تاجروں دکانداروں کو جماعت اسلامی کا ممبر بننے وشمولیت کی دعوت دی انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ سب کو آزمانے کے بعد جماعت اسلامی پر اعتماد کر کے ساتھ دیا جائے شمولیت اختیار کریں دکاندار نوجوان تاجر وشہری علماء کرام اور طلباء کو دعوت دیتے ہیں کہ ظلم وجبر ورشوت

ٹراما سینٹر سول ہسپتال کا ایمرجنسی کی صورتحال میں اہم کردار ہے، پشتونخوامیپ

ٹراما سینٹر کو ختم یا حیثیت تبدیل کرنے کے اقدامات قابل گرفت ہیں، صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں سنڈیمن سول ہسپتال ٹراما سینٹر کو ختم یا اس کی حیثیت تبدیل کرنے کے اقدامات قابل گرفت اور قابل مذمت ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر کی لاکھوں آبادی کیلئے کسی بھی چھوٹے، بڑے حادثے، ایمرجنسی یا ہنگامی صورتحال میں سول ہسپتال کا ٹراما سینٹر نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ یہ شہر کے وسط میں واقع ہے اور مریضوں کی رسائی اور فوری......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

طبی امداد کی فراہمی ممکن رہی ہے۔ جب نئے ٹراما سینٹر کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا تھا اُس وقت بھی پارٹی کا یہی موقف تھا کہ پرانے ٹراما سینٹر کو ہرگز ختم نہ کیا جائے بلکہ دونوں مراکز کو فعال رکھا جائے تاکہ مریضوں کو بروقت اور بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب سول ہسپتال کے ٹراما سینٹر کی عمارت کو شعبہ حادثات میں تبدیل کرنے اور ٹراما سینٹر کو غیر فعال بنانے کی اطلاعات تشویشناک ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ماضی میں کسی بھی بڑے حادثے یا ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹرز اور طبی عملے کو طلب کیا جاتا تھا لیکن اب دانستہ طور پر سول ہسپتال کے ٹراما سینٹر کو کمزور اور غیر موثر بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں مشینری اور ضروری سہولیات کی منتقلی کی خبریں بھی عوام میں شدید بے چینی پیدا کررہی ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سول ہسپتال کے موجودہ ٹراما سینٹر کو فوری طور پر مکمل فعال رکھا جائے اور شعبہ حادثات کے لئے مزید جدید عمارت تعمیر کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 14

علمی شخصیات کو نشانہ بنانا معاشرے کو تاریکی میں دھکیلنے کے مترادف ہے، بی این پی

جو لوگ نوجوان نسل کو شعور، آگاہی، تاریخ اور حقائق سے روشناس کرا رہے ہیں انہیں خاموش کرنے کیلئے گولی، اغوا اور تشدد کا راستہ اختیار کیا جا رہا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے ممتاز استاد، دانشور اور علمی شخصیت پروفیسر غمخوار حیات کو بے دردی سے گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید کیے جانے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں اہل علم، اساتذہ، دانشوروں اور شعور و آگاہی پھیلانے والی شخصیات کے خلاف جاری پرتشدد کارروائیاں ایک گھناؤنی سازش اور منظم دہشت گردی کی شکل اختیار کر چکی ہیں جو بلوچ نسل کشی کا تسلسل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پروفیسر غمخوار حیات کا قتل محض ایک فرد کا قتل نہیں بلکہ علم، شعور، فکر، تعلیم اور قومی بیداری پر حملہ ہے۔ جو لوگ نوجوان نسل کو شعور، آگاہی، تاریخ اور حقائق سے روشناس

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کرا رہے ہیں، انہیں خاموش کرانے کے لیے گولی، اغوا اور تشدد کا راستہ اختیار کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل نہ صرف قابل مذمت بلکہ انسانیت، تہذیب اور معاشرتی اقدار کے خلاف کھلی جنگ ہے۔ بیان میں کہا کہ اس سے قبل یونیورسٹی کے وائس چانسلر عبدالرزاق صابر اور پرو وائس چانسلر کے اغوا کے واقعات نے بھی واضح کر دیا کہ بلوچستان میں تعلیمی اداروں اور علمی شخصیات کو خوفزدہ اور مفلوج بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ مسلسل قتل، اغوا اور دھمکیوں کے باوجود کسی قسم کی سنجیدگی دکھائی نہیں دی گئی، جس کے باعث آج اساتذہ، پروفیسرز اور تعلیم یافتہ طبقہ عدم تحفظ کا شکار ہے۔ بیان میں مزید کہا کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بلوچستان کے ان لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جو معاشرے میں علم، شعور، سیاسی آگاہی اور فکری بیداری پیدا کر رہے ہیں۔ اساتذہ کو قتل کرنا دراصل ایک پوری نسل کے مستقبل کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔ اگر اہل علم، استاد، دانشور اور تعلیمی شخصیات محفوظ نہیں رہیں گی تو معاشرہ جہالت، خوف اور تاریکی کے سوا کچھ حاصل نہیں کر سکے گا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی پروفیسر غمخوار حیات کی شہادت کو بلوچ قومی شعور، تعلیم اور فکری آزادی پر حملہ تصور کرتی ہے اور اس قسم کے انسانیت سوز واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے واضح کرتی ہے کہ ظلم، جبر، قتل و غارتگری اور اہل علم کو خاموش کرانے کی یہ روش کسی صورت قابل قبول نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 15

دہشت گردی کے خدشات، صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ

اسلحے کی نمائش، موٹر سائیکل پر ڈبل سواری، اور پانچ یا زائد افراد کے اجتماعات پر پابندی عائد کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے دہشت گردی کے خدشات کے پیش نظر صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے اسلحے کی نمائش موٹر سائیکل پر ڈبل سواری، اور پانچ یا زائد افراد کے اجتماعات پر پابندی عائد کردی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق یہ پابندیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی اور 30 روز تک برقرار رہیں گی۔ حکومتی حکم نامے کے مطابق عوامی مقامات پر چہروں کو ماسک، مفلر یا دیگر ذریعہ سے ڈھانپنے پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے تاکہ شناخت کے عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ صوبائی حکومت نے دہشت گردی کے خدشات کے پیش نظر۔ اعلامیے میں صوبے کے تمام ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، پولیس حکام اور متعلقہ اداروں کو احکامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کردی گئی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی دوسری جانب میڈیا معاون برائے داخلہ بابر یوسف زئی نے کہا ہے کہ دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد ڈبل سواری اور چار سے زائد افراد کے اجتماع پر پابندی عائد کردی گئی ہے سیکورٹی ادارے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کی جانب سے کسی بھی ممکنہ کارروائی سے نمٹنے کیلئے ہائی الرٹ ہیں کالعدم تنظیموں کی جانب سے کسی بھی قسم کی مہم جوئی یا ایڈونچر کا سخت اور منہ توڑ جواب دیا جائے گا سیکورٹی فورسز مکمل طور پر تیار اور الرٹ ہیں جبکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں۔

زرغون غر سیکورٹی فورسز کا آپریشن، 35 سے زائد خوارج جہنم واصل، 3 اہم کمانڈرز گرفتار

دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے اور کیمپس مکمل طور پر تباہ کردیے گئے، خرابی امن کے ذمہ داروں کو انجام تک پہنچایا جائیگا، معاون وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ 13 مئی سے سنگھ زرغون غر کے علاقے میں ٹی ٹی پی اور فتنہ الہندوستان کے خلاف جاری کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن میں سیکیورٹی فورسز نے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 35 سے زائد خوارج کو جہنم واصل کیا گیا جبکہ دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے اور کیمپس مکمل طور پر تباہ کردیے گئے ہیں شاہد رند نے کہا کہ کارروائی کے دوران کالعدم تنظیم کے تین اہم کمانڈرز کو بھی گرفتار کیا گیا ہے جن سے ابتدائی اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں ان معلومات کی بنیاد پر مزید ٹارگٹڈ کارروائیاں جاری ہیں اور فتنہ الخوارج کے سہولت کاروں اور پشت پناہی کرنے والے عناصر کے گرد گھیرا مزید تنگ کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھے گی بلوچستان کے امن کو خراب کرنے والے عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری قوت، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دشمن کے ناپاک عزائم ناکام بنارہے ہیں شاہد رند نے کہا کہ یہ آپریشن نہ صرف علاقے بلکہ پورے ملک کے امن، استحکام اور قومی مفاد کے لیے ناگزیر ہے اور یہ کارروائیاں فتنہ الخوارج کے مکمل خاتمے تک بلاتعطل جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 16

خضدار: چوری، قتل، منشیات اور اسلحہ فروشی کے ملزمان گرفتار

سی آئی اے اور سٹی پولیس نے الگ الگ کارروائیوں میں کامیابی حاصل کی

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سی آئی اے پولیس نے راتوں رات چھاپے مار کر خضدار کے دو بے سے خطرناک مجرموں کو جکڑ لیا ایک وہ جس کے ہاتھ خون سے رنگے تھے اور 4 سال سے پولیس کو چکمہ دے رہا تھا دوسرا وہ جس کا کاروبار نوجوانوں کی زندگیاں برباد کرنا تھا پہلا شکار قتل کا اشتہاری 4 سال بعد دبوچ لیا گیا سی آئی اے انچارج نور احمد زہری کی قیادت میں ٹیم نے باغبانہ تھانہ کے قتل کیس نمبر 13/21 میں 302، 147، 149 کے تحت......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

مطلوب روپوش اشتہاری سکندر علی کو کامیاب کارروائی میں گرفتار کر لیا ملزم سال 2021 سے روپوش تھا اور پولیس کو مسلسل چکمہ دے رہا تھا گرفتاری کے بعد تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے دوسرا شکار کوکو کے نام سے مشہور منشیات فروش جال میں پھنس گیا دوسری کارروائی میں پولیس نے منشیات کے مکروہ دھندے میں ملوث محمد اسحاق عرف کوکو کو دبوچ لیا ملزم کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد ہوئی اس کے خلاف بھی فوری مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے سی آئی اے انچارج نور احمد زہری کا دوٹوک پیغام خضدار کی سرزمین اشتہاریوں اور منشیات فروشوں کیلئے تو کو

اریا بن چکی ہے کارروائیاں ابھی شروعات ہیں خاتمہ ہونے تک رکیں نہیں گی شہریوں نے سی آئی اے کی اس جارحانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس نے ثابت کر دیا کہ قانون کی گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ در این اثناء خضدار سٹی پولیس نے رات کی تاریکی میں چھپے مجرموں کے خلاف کرجدار وار کرتے ہوئے شہر کو خوف سے نجات دلانے کا بیڑہ اٹھا لیا ایس ایچ او سٹی منیر عالم جنگ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے ایک ہی رات میں دو الگ الگ کارروائیوں سے چوروں اور اسلحہ فروشوں کے نیٹ ورک پر کاری ضرب لگائی پہلی ضرب میں موٹر سائیکل چور گرفتار مسروقہ بائیک برآمد ہوٹلوں کے سامنے سے موٹر سائیکلیں غائب کرنے والے گروہ کے دو شاطر ملزمان منصور اور وحید کو پولیس نے گھیرے میں لے کر دبوچ لیا چھاپے کے دوران چوری شدہ موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی دونوں کے خلاف فوری مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے دوسری ضرب میں اسلحہ بردار ملزم دبر لیا گیا دوسری کارروائی میں پولیس نے بشیر احمد نامی ملزم کو غیر قانونی 9 ایم ایم پسٹل سمیت رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ملزم سے اسلحہ برآمد کر کے اس کے خلاف بھی قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے ایس ایچ او سٹی منیر عالم جنگ کا کہنا ہے کہ چوروں ڈاکوؤں اور اسلحہ برداروں کیلئے خضدار کی زمین تنگ کر دی جائے گی یہ کارروائیاں رکیں گی نہیں بلکہ مزید تیز ہوں گی شہریوں نے پولیس کی اس جارحانہ مہم کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ اب رات کو بلا خوف شہریوں کو سکون کی نیند آئے گی۔

INTEKHAB QUETTA

تربت، تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ، 4 مزدور زخمی، گاڑی نذر آتش

ناصر آباد کے علاقے میں واقعہ پیش آیا، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا

تربت (نمائندہ انتخاب) ناصر آباد کے علاقے لللین میں سڑک کی تعمیراتی کمپنی پر حملہ، چار مزدوروں کے زخمی ہونے کی اطلاع، ایک گاڑی نذر آتش ذرائع کے مطابق تربت مند شاہراہ کی زیر تعمیر سڑک منصوبے کی تعمیراتی کمپنی پر اتوار کی شام لللین کے مقام پر حملہ کیا گیا ہے فائرنگ کے تبادلہ میں چار مزدوروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے، حملہ آوروں نے ایک گاڑی کو بھی آگ لگا دی سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No 5 Dated 18 MAY 2026 Page No 17

خضدار: معذور افراد کیلئے مختص زمین پر قبضے کی کوشش، متاثرین نے قومی شاہراہ بند کردی

اجازت ملنے پر معذورین اپنی استطاعت کے مطابق تعمیر میں مصروف تھے کہ لینڈ مافیا اور بااثر گروہ سرگرم ہوگئے

خضدار (آن لائن) خضدار میں نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے معذور افراد کیلئے مختص زمین پر قبضے کی مبینہ کوشش اور مزاحمت کرنے پر معذور افراد پر تشدد کی اطلاعات سامنے آئی ہیں جس کے خلاف متاثرہ افراد نے سبزی منڈی ایریا میں احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ کو ہر قسم کی آمد ورفت کے لیے بند کردیا۔ واضح رہے کہ تقریباً بیس سال قبل حکومت کی جانب سے معذور افراد کو رہائشی کالونی کے قیام کے لیے ایک قطعہ اراضی الاٹ کیا گیا تھا، تاہم دو دہائیاں گزرنے کے باوجود مختلف انتظامی و قانونی پیچیدگیوں کے باعث وہ اس زمین پر تعمیرات شروع نہ کرسکے۔ حال ہی میں کمشنر قلات ڈویژن نکیل بلوچ اور ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی خصوصی ہدایت پر معذور افراد کو اپنی زمین پر تعمیرات کی اجازت دی گئی، جس کے بعد وہ اپنی محدود استطاعت کے مطابق اپنے خوابوں کے آشیانے تعمیر کرنے میں مصروف ہوگئے تھے۔ تاہم ذرائع کے مطابق معذور افراد کی یہ خوشی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی اور مبینہ طور پر لینڈ مافیا یا بااثر گروہوں نے ان کی زمین پر قبضے کی کوشش کرتے ہوئے نہ صرف انہیں ہراساں کیا بلکہ مزاحمت پر تشدد کا بھی نشانہ بنایا۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان نامعلوم بااثر عناصر کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور معذور افراد کو انصاف و تحفظ فراہم کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار ٹرانسپورٹ کرایوں میں کمی لانے میں انتظامیہ ناکام

خضدار مسافر گاڑیوں ویگن اور کوچز کی عوام سے مہنگا کرایہ وصول کرنے پر سخت کارروائی کرکے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار تا کوئٹہ کراچی اور سندھ شہدادکوٹ لاڑکانہ روٹس پر کوچز بس ویگن مالکان کی من مانی کرایہ وصولی نے عوام کو لوٹ کر رکھ دیا ہے ملک بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی کمی کے باوجود گاڑیوں کے کرایہ کم نہ ہوسکا جس پر مسافر شدید برہم ہیں ایرانی و ملکی دونوں پیٹرولیم مصنوعات کی کمی کے باوجود گاڑیوں کا پرانا کرایہ بدستور موجود ہے اور جان بوجھ کر عوام کی تذلیل کی جارہی ہے خضدار تا کوئٹہ کراچی اور خضدار تا سندھ چلنے والی گاڑیوں کا کرایہ مہنگائی کے اس دور سے اب تک عوام پر زبردستی مسلط کیا ہوا ہے پیٹرولیم مصنوعات کی ہر ماہ کمی کے باوجود گاڑیوں کے کرایہ میں ایک روپیہ تک کی نہ کی گئی ہے جو کھلی زیادتی ہے مسافروں کے اصرار پر گاڑی کے مالکان اس بات پر ناراض ہوتے ہیں اور بدتمیزی پر اتر آتے ہیں سرکاری کی جانب سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی ہے جس کی وجہ سے گاڑی مالکان کو کھلی چھوٹ مل گئی ہے گاڑیوں کا کرایہ وہی پرانا ہے جس دور میں ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی تھیں اب پیٹرول اور ڈیزل کی مسلسل کمی کے باوجود کرایوں میں ایک روپیہ تک کی نہ کی ہیا چار عوام کو بیدردی سے گاڑی مالکان کی لوٹ کھسوٹ کا سامنا ہے اور یہ سلسلہ بدستور جاری ہیا اس وقت ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتیں 200 سے 220 روپے تک پہنچ گئی ہیں مزید قوی امکان ہے کہ اس ماہ میں مزید ایرانی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہو جائیں گی لیکن کرایوں میں کوئی فرق نہیں آیا سرکار کی جانب سے بسیجروں کی گاڑی مالکان، ویگنوں، کوچز اور بسوں کے کرایہ میں کمی نہ کرنے سے لوگ سخت پریشانی میں مبتلا ہیں خضدار کے علاوہ باقی اضلاع کے روڈ پرمٹ گاڑی مالکان نے اپنے علاقوں کے کرایوں میں کمی کی ہیواحد ڈسٹرکٹ خضدار ہے جہاں ابھی تک ویگن اور کوچز اور بسوں کے مالکان مسافروں سے وہی پرانی کرایہ وصول کررہے ہیں روزانہ کوئٹہ کراچی جانے والے مزدور طلباء اور مریض سب سے زیادہ متاثر ہورہے ہیں مسافروں کا کہنا ہے کہ جب تیل سستا ہوگیا تو کرایہ کم کیوں نہیں ہوتا یہ عوام سے کھلی زیادتی ہیانہوں نے کہا کہ ہمارے پاس کوئی متبادل نہیں اس لیے مجبوراً زائد کرایہ دینا پڑتا ہے خضدار کے عوامی سیاسی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار اور دیگر حکام بالا سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ خضدار مسافر گاڑیوں ویگن اور کوچز کی عوام سے مہنگا کرایہ وصول کرنے پر سخت کارروائی کرکے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری ریٹ لسٹ جاری کرکے اس پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے آخر میں عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی کہ ضلعی انتظامیہ خضدار فوری مداخلت کرکے عوام کو اس لوٹ کھسوٹ سے نجات دلائیں گے۔

کوئٹہ مسائلستان بن چکا ہے، ملک ولید توخی

کوئٹہ (پ ر) معروف قبائلی، سیاسی وسماجی شخصیت ملک ولید خان توخی نے کہا ہے کہ گیس اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، امن وامان کی مخدوش صورتحال، ٹریفک کے بدترین نظام، صفائی کی ناگفتہ بہ حالت اور سرکاری پانی کی عدم فراہمی نے کوئٹہ کو مسائل کا گڑھ بنا دیا ہے۔ شہری بنیادی سہولیات سے محروم ہوکر شدید ذہنی وجسمانی اذیت کا شکار ہیں جبکہ متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ شدید گرمی اور سردی دونوں موسموں میں گیس وبجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کا جینا دوبھر کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو شہریوں میں بے چینی مزید بڑھے گی۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے جائیں، گیس و بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جائے۔

پرائمری سکول غوث آباد جدید دور میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم

کوئٹہ (پ ر) تحریک استحکام بلوچستان کے مرکزی رہنما میر عبدالمجید شکرزئی بلوچ اور استحکام بلوچستان کے صوبائی رہنما سردار زادہ حبیب اللہ افضل نے اپنے ایک مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ حاجی علی مدد جتک گورنمنٹ پرائمری سکول غوث آباد آج کے جدید دور میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جس کے باعث وہاں زیرتعلیم معصوم طلباء و طالبات اور تدریسی عملہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ اسکول میں پینے کے صاف پانی کی سہولت دستیاب نہیں جبکہ بجلی کی فراہمی کا بھی کوئی واضح اور مستقل انتظام موجود نہیں، جس سے گرمی کے موسم میں بچوں اور اساتذہ کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے بیشتر سرکاری تعلیمی ادارے بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ غوث آباد کے اس پرائمری اسکول کی صورتحال بھی حکومتی دعوؤں کی نفی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر تعلیم اور محکمہ تعلیم کی جانب سے بارہا یہ دعوے کیے جاتے ہیں کہ سرکاری اسکولوں کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جاچکی ہیں، لیکن زمینی حقائق ان دعوؤں کے برعکس دکھائی دیتے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ اگر تعلیمی اداروں میں پینے کے پانی، بجلی، بیت الخلاء اور دیگر بنیادی سہولیات موجود نہ ہوں تو وہاں بچوں کے لیے بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا ممکن نہیں رہتا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کم عمر بچے شدید گرمی اور نامناسب ماحول میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں جبکہ اساتذہ بھی مشکلات کے باوجود اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

18

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

18 MAY 2026

Bullet No 6 Page No.

بلاول بھٹو کا پیپلز ایئر ایمبولینس اور جدید ٹراما سنٹر کا باقاعدہ افتتاح!

گزشتہ روز پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اپنے کوئٹہ کے دورے کے دوران پیپلز ایئر ایمبولینس اور جدید ٹراما سنٹر کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ان کے ہمراہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ،صوبائی وزیر صحت بخت محمد خان کاکڑ اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا ہے کہ ایئر ایمبولینس کے آغاز کا مقصد صوبے کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے مریضوں کو بروقت اور فوری طبی امداد کی فراہمی اور ہنگامی صورتحال میں فضائی منتقلی کو ممکن بنانا ہے۔نئے قائم ہونے والے ٹراما سنٹر کو جدید طبی سہولیات سے آراستہ کیا گیا جس میں ایمرجنسی وارڈ، انتہائی نگہداشت یونٹس، جدید آپریشن تھیٹرز اور فوری تشخیص کی سہولیات شامل ہیں۔ایئر ایمبولینس میں جدید طبی آلات، آکسیجن سسٹم اور مانیٹرنگ مشینیں نصب کی گئی ہیں تاکہ دوران پرواز مریض کو مکمل طبی سہولت فراہم کی جاسکے۔اس کے علاوہ نوزائیدہ بچوں کی ہنگامی منتقلی کے لیے خصوصی انکیوبیٹر بھی شامل کیا گیا ہے۔اس طرح 150 بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سنٹر کو جدید طبی سہولت بلوچستان میں ہنگامی طبی خدمات کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جارہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پیپلز ایئر ایمبولینس کا اجراء بلوچستان کے عوام کے لیے ایک بڑا تحفہ ہے اس کے ذریعے سیریس مریضوں کو دوسرے شہروں میں علاج ومعالجے کے لیے منتقل کیا جاسکے گا۔اس جدید ایئر ایمبولینس میں ایمرجنسی کے حوالے سے تمام آلات نصب ہیں جو کہ سیریس مریضوں کو دوسرے شہروں میں منتقل کرنے کے لیے مددگار ثابت ہوں گے ۔یہ بلوچستان کی تاریخ کا اہم کارنامہ ہے جس کا کریڈیٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے کیونکہ اس سے قبل بلوچستان سے ایسی سروس مہیا نہیں کی گئی۔

جہاں تک 150 بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سنٹر کا تعلق ہے تو یہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور صوبے کے دیگر عوام کے لیے ایمرجنسی کی صورت میں ایک احسن اقدام ہے اس میں جدید آلات نصب کئے گئے ہیں وہ ایمرجنسی میں لائے گئے مریضوں کو بروقت طبی امداد بہم پہنچانے میں مددگار ثابت ہوں گے ۔اور اس سے ان مریضوں کا بروقت اچھا علاج ممکن ہوسکے گا۔صوبائی حکومت کی جانب سے پیپلز ایئر ایمبولینس اور 150 بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سنٹر کا قیام اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم صوبائی مخلوط حکومت صوبے کو علاج ومعالجے کی بہتر سہولتوں کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے اس سلسلے میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ وزیر اعلیٰ کے ویژن کے مطابق اقدامات کر رہے ہیں جو کہ یقیناً قابل تعریف بات ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ پیپلز ایئر ایمبولینس کا فائدہ بلاتفریق عوام کو پہنچایا جائے اس میں کسی بھی قسم کی تفریق نہ کی جائے خصوصاً غریب عوام کا خاص خیال رکھا جائے کیونکہ وہ بھاری اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔اس کے ساتھ ساتھ عوام کو مزید علاج ومعالجے کی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے اقدامات کئے جائیں۔جن میں سرکاری ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کی ادویات سمیت دیگر ٹیسٹوں کو سہولت بھی فراہم کی جائے جو کہ موجودہ حالات میں انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 19

تربت میں لیڈی کانسٹیبل کی شہادت

تربت میں فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں لیڈی کانسٹیبل کی شہادت ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ دہشت گردی اور بدامنی کے عناصر اب بھی بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان کہ "دشمن جلد گرفت میں ہوگا" نہ صرف ریاستی عزم کی عکاسی کرتا ہے بلکہ عوام کیلئے یہ پیغام بھی ہے کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گرد عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ سرگرم ہیں۔ ایک خاتون پولیس اہلکار کی شہادت محض ایک فرد کا نقصان نہیں بلکہ یہ ریاستی اداروں، قانون کی حکمرانی اور معاشرتی امن پر حملہ ہے۔ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں خواتین پولیس اہلکاروں کی موجودگی انتہائی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ وہ نہ صرف سیکیورٹی نظام کا حصہ ہوتی ہیں بلکہ خواتین کے مسائل کے حل، سماجی رابطے اور عوامی اعتماد کی بحالی میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ایسے میں کسی لیڈی کانسٹیبل کو نشانہ بنانا

دراصل ان عناصر کی ذہنی شکست اور بزدلی کا ثبوت ہے جو بندوق کے ذریعے خوف پھیلانا چاہتے ہیں۔ بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، تخریب کاری اور بیرونی مداخلت کا سامنا کر رہا ہے۔ دشمن قوتیں صوبے کے امن، ترقیاتی منصوبوں اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کیلئے مختلف حربے استعمال کرتی رہی ہیں۔ خصوصاً تربت، گوادر اور مکران ڈویژن کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملے اس بات کا ثبوت ہیں کہ دہشت گرد عناصر صوبے میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں تاکہ ترقی کا سفر متاثر ہو اور عوام میں خوف و ہراس پھیلے۔ تاہم یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دے کر حالات کو بہتر بنایا ہے۔ آج اگر صوبے میں ترقیاتی سرگرمیاں جاری ہیں، شاہراہیں محفوظ ہوئی ہیں اور سی پیک سمیت دیگر منصوبے آگے بڑھ رہے ہیں تو اس کے پیچھے انہی شہداء کا خون شامل ہے۔ لیڈی کانسٹیبل کی شہادت بھی اسی قربانیوں کی زنجیر کی ایک کڑی ہے جسے قوم کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا فوری ردعمل اور ملزمان کی گرفتاری کے عزم کا اظہار اہم ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ ایسے واقعات کی مکمل تحقیقات شفاف انداز میں کی جائیں۔ صرف بیانات کافی نہیں ہوتے بلکہ عوام یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ مجرم واقعی قانون کی گرفت میں آئیں اور انہیں عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے اہم عنصر ریاست کی رٹ اور فوری انصاف ہے۔ جب تک دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو سخت سزا نہیں ملے گی، ایسے عناصر دوبارہ سر اٹھانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ اس واقعے کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ بلوچستان پولیس کو مزید جدید تربیت، ٹیکنالوجی اور وسائل فراہم کیے جائیں۔ خصوصاً خواتین اہلکاروں کی سیکیورٹی، نقل و حرکت اور حساس علاقوں میں تعیناتی کے دوران خصوصی حفاظتی اقدامات ناگزیر ہیں۔ دنیا بھر میں انسداد دہشت گردی کیلئے جدید نگرانی نظام، انٹیلی جنس شیئرنگ اور فوری ردعمل کے میکنزم استعمال کیے جا رہے ہیں۔ بلوچستان میں بھی ان اقدامات کو مزید مؤثر بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ دہشت گردی صرف سیکیورٹی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی، سیاسی اور معاشی چیلنج بھی ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ دشمن عناصر انہیں گمراہ نہ کر سکیں۔ جب ریاست عوام کو اعتماد، انصاف اور بہتر مستقبل فراہم کرتی ہے تو دہشت گردی کی زمین خود بخود کمزور پڑ جاتی ہے۔ لیڈی کانسٹیبل کی شہادت پوری قوم کیلئے لمحہ فکریہ ہے، مگر ساتھ ہی یہ عہد کرنے کا موقع بھی ہے کہ بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ دہشت گرد عناصر یہ جان لیں کہ چند بزدلانہ حملوں سے نہ ریاست کمزور ہوگی اور نہ عوام کے حوصلے پست ہوں گے۔ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز، پولیس اور عوام نے ماضی میں بھی دہشت گردی کو شکست دی ہے اور آئندہ بھی دشمن کے ہر منصوبے کو ناکام بنائیں گے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ بلوچستان میں امن و استحکام کیلئے سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ سیاسی مفاہمت، سماجی ترقی اور معاشی بہتری کے عمل کو بھی تیز کیا جائے۔ کیونکہ پائیدار امن صرف بندوق سے نہیں بلکہ انصاف، ترقی اور عوامی اعتماد سے قائم ہوتا ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 20

Thriving drug business

A couple of years back Quetta police backed by other law enforcement agencies successfully had taken action against drug peddlers in main Quetta city in which eight suspected drug smugglers and peddlers were killed. Police had also recovered arms and ammunition from them. It is very unfortunate that despite tight action against drug peddlers the business of drugs is not going to be controlled while the business of narcotics in Balochistan in general and in its capital Quetta in particular is thriving fast.

There drug peddlers had set up their dens in main city nullah which is just a few dozen yards away from the red zone area of Quetta and cantt. Owing to the thriving business of drugs, the number of addicts have increased manifold. The adductors could be seen on all main roads and footpaths of the city. Reports suggest that approximately 18 percent of Balochistan is indulged in different narcotics which is in fact a serious issue for the province whose half of the population is already living below the poverty line. The drug addicts are laying on footpaths of main Jinnah Road in daylight while other densely populated areas like Sariab, Ghousabad, Karotabad are considered main areas where drugs business is thriving and the authorities concerned are unable to take action against them. In some areas drug dealers are so powerful that they don't hesitate to deprive people of their lives. Balochistan shares a border with Afghanistan and Iran is more vulnerable to drugs as the border route of Balochistan is notorious for narcotics smuggling. Drug peddlers smuggle drugs from Afghanistan to different parts of the world passing through Balochistan border. The drug peddlers enjoyed a strong back in cities due to which their network is strong and breaking their network seems to be a difficult task for law enforcement agencies. Keeping in view the destruction of drugs being faced by our society the authorities concerned should take stern action against this vicious business and destroy all drug dens across the province.

The government must further expedite its efforts against drug peddlers and make their network dysfunctional from the province. The government should take concrete steps to address mounting unemployment, lack of opportunities of earning livelihood, and above all show not mercy for those who are involved in this heinous trade. Moreover, the government and NGOs ought to take steps for the rehabilitation of drug addicts so that they could be treated and brought back to their normal life. The authorities concerned show no mercy towards elements involved in this evil business.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 18 MAY 2026 Page No 21

جلتا بلوچستان، جمہوریت اور رجیم چینج کی ضرورت

تحریر: چوہدری شبیر احمد

بلوچستان ایک بار پھر سیاسی بے چینی، بدامنی اور حکومتی کمزوریوں کی لپیٹ میں دکھائی دے رہا ہے۔ صوبے کے حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں جہاں عوام کے اندر مایوسی، بے اعتمادی اور اضطراب مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ یہ احساس مزید مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ بلوچستان کو محض روایتی سیاسی بیانات یا وقتی اتحادوں سے نہیں بلکہ ایک سنجیدہ، مضبوط اور عوامی اعتماد رکھنے والی قیادت کی ضرورت ہے۔ آج صوبے میں بڑھتی ہوئی بے چینی اس بات کا تقاضا کر رہی ہے کہ موجودہ سیاسی بندوبست پر از سر نو غور کیا جائے، کیونکہ حالات اب صرف بیانات سے قابو میں آنے والے نہیں رہے۔

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی اور انفراسٹرکچر جیسے بنیادی مسائل آج بھی عوام کے سامنے کھڑے ہیں۔ صوبے کے نوجوان ڈگریاں ہاتھوں میں لیے بے روزگار پھر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب بدامنی اور احساس محرومی نے کئی علاقوں کو شدید متاثر کیا ہوا ہے۔ ایسے میں حکومت کی ذمہ داری تھی کہ وہ عوامی مسائل کو ترجیح دیتی، مگر بدقسمتی سے اقتدار کے ایوانوں میں عوامی خدمت سے زیادہ سیاسی مفادات کو اہمیت دی گئی۔

موجودہ سیاسی اتحاد کے اندر بھی اختلافات کھل کر سامنے آ رہے ہیں۔ خاص طور پر مسلم لیگ کے کارکنوں، رہنماؤں اور اتحادی حلقوں میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ گزشتہ ڈھائی برسوں میں نہ صرف ان کے سیاسی کردار کو محدود کیا گیا بلکہ ترقیاتی فنڈز، انتظامی اختیارات، ٹرانسفر پوسٹنگ اور حلقوں کے معاملات میں بھی انہیں مسلسل نظر انداز کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب یہ مطالبہ زور پکڑ رہا ہے کہ طے شدہ معاہدے کے مطابق اقتدار کی تبدیلی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں جاری صورتحال صرف ایک سیاسی اختلاف نہیں بلکہ گورننس کے بحران کی علامت بن چکی ہے۔ جب اتحادی جماعتیں خود حکومتی معاملات سے مطمئن نہ ہوں، جب عوام کو ریلیف نہ مل رہا ہو، جب بدامنی میں اضافہ ہو رہا ہو اور جب سیاسی کارکن خود کو بے اختیار محسوس کریں تو پھر ایسے نظام پر سوالات اٹھنا فطری امر بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب "رجیم چینج" کو صرف اقتدار کی تبدیلی نہیں بلکہ صوبے میں استحکام کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

بلوچستان کے عوام آج یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ اگر موجودہ سیٹ اپ عوامی توقعات پوری کرنے میں ناکام ہو چکا ہے تو پھر تبدیلی کیوں نہ آئے؟ جمہوریت کا حسن ہی یہی ہے کہ جب نظام کمزور ہو جائے تو آئینی اور سیاسی طریقے سے اصلاح کی جائے۔ دنیا بھر میں جمہوری نظام اسی اصول پر چلتے ہیں کہ عوامی اعتماد سب سے بڑی طاقت ہوتا ہے۔ اگر یہ اعتماد ختم ہونے لگے تو پھر نئی قیادت، نئی سوچ اور نئے فیصلے ناگزیر ہو جاتے ہیں۔

تاہم یہاں ایک حقیقت کو سمجھنا بھی ضروری ہے کہ بلوچستان صرف چہروں کی تبدیلی سے نہیں بدلے گا۔ اگر رجیم چینج صرف اقتدار کی نئی بندر بانٹ بن گئی تو اس کے نتائج بھی ماضی جیسے ہوں گے۔ صوبے کو ایسی قیادت درکار ہے جو حقیقی معنوں میں عوامی مسائل کو سمجھے، صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح کے لیے استعمال کرے، نوجوانوں کو روزگار دے، تعلیم اور صحت کے شعبے کو بہتر بنائے اور سب سے بڑھ کر صوبے میں سیاسی اعتماد بحال کرے۔

آج بلوچستان کو سیاسی انتقام نہیں بلکہ سیاسی استحکام کی ضرورت ہے۔ ایسے فیصلے کرنے ہوں گے جو عوام کو یہ احساس دلائیں کہ حکومت ان کے مسائل کے حل میں سنجیدہ ہے۔ اگر سیاسی جماعتیں صرف اقتدار کے حصول کی جنگ لڑتی رہیں اور عوامی مسائل پس منظر میں چلے گئے تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ اس وقت بلوچستان کو ایک ایسی سیاسی حکمت عملی کی ضرورت ہے جو تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلے اور صوبے کو بدامنی اور بے یقینی کے دلدل سے نکال سکے۔

یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ بلوچستان کے عوام اب سیاسی نعروں سے آگے سوچ رہے ہیں۔ وہ کارکردگی چاہتے ہیں، انصاف چاہتے ہیں اور ایک ایسا نظام چاہتے ہیں جہاں ان کی آواز سنی جائے۔ اگر موجودہ حکمرانی اس اعتماد کو بحال کرنے میں ناکام رہی ہے تو پھر جمہوری انداز میں تبدیلی ایک جائز اور فطری عمل ہے۔

آج جلتا بلوچستان اپنے حکمرانوں سے صرف ایک سوال پوچھ رہا ہے: کیا اقتدار عوام کی خدمت کے لیے ہے یا صرف سیاسی مفادات کے تحفظ کے لیے؟ اگر اس سوال کا جواب عوامی مفاد میں نہیں دیا گیا تو پھر حالات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ وقت کا تقاضا یہی ہے کہ ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر بلوچستان کے مستقبل کا فیصلہ کیا جائے، کیونکہ ایک پرامن، مستحکم اور ترقی یافتہ بلوچستان ہی پاکستان کی مضبوطی کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Zamana Quetta
Bullet No. 6 Dated: 18 MAY 2026 Page No. 22

استحکام کی سیاست اور بلوچستان کا مستقبل

بلوچستان کی سیاست ہمیشہ غیر یقینی، جوڑ توڑ، وقتی مفاہمتوں اور اقتدار کی تبدیلیوں کے گرد گھومتی رہی ہے۔ اس سرزمین نے ایسے ادوار بھی دیکھے جب حکومتیں چند مہینوں میں تحلیل ہو گئیں، اتحادی جماعتیں ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہوئیں اور عوامی مینڈیٹ سیاسی مصلحتوں کی نذر ہوتا رہا۔ ایسے ماحول میں اگر کوئی قومی رہنما کھل کر یہ اعلان کرے کہ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ اپنی آئینی مدت مکمل کریں گے اور ترقیاتی منصوبے انہی کے دور میں پایہ تکمیل تک پہنچیں گے، تو یہ محض ایک سیاسی بیان نہیں بلکہ ایک بڑے سیاسی پیغام کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو کی جانب سے یہ کہنا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی پانچ سالہ مدت مکمل کریں گے، دراصل بلوچستان کی سیاست میں استحکام، اعتماد اور تسلسل کی نئی بحث کو جنم دے رہا ہے۔ گزشتہ کئی ماہ سے سیاسی حلقوں میں یہ چہ مگوئیاں گردش کر رہی تھیں کہ بلوچستان میں اقتدار کی تقسیم کے تحت مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے درمیان ڈھائی ڈھائی سالہ فارمولا طے پایا ہے، جس کے تحت وزارت اعلیٰ تبدیل ہو سکتی ہے۔ لیکن بلاول بھٹو کے واضح اور دوٹوک بیان نے نہ صرف ان افواہوں کو پس منظر میں دھکیل دیا بلکہ یہ اشارہ بھی دیا کہ وفاقی سطح پر پیپلز پارٹی بلوچستان میں سیاسی استحکام کو اولین ترجیح دینا چاہتی ہے۔

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا مگر سب سے زیادہ محروم صوبہ رہا ہے۔ یہاں وسائل کی فراوانی کے باوجود ترقی کی رفتار ہمیشہ سست رہی۔ ماضی میں حکومتوں کی کمزور بنیادوں، سیاسی عدم استحکام، بیوروکریسی کی بار بار تبدیلی، امن و امان کے مسائل اور پالیسیوں کے تسلسل کے فقدان نے صوبے کو شدید نقصان پہنچایا۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان میں جب بھی کوئی حکومت کچھ عرصہ استحکام کے ساتھ چلتی ہے تو اس کے اثرات براہ راست ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری، امن و امان اور انتظامی بہتری پر مرتب ہوتے ہیں۔

میر سرفراز بگٹی کے بارے میں یہ تاثر موجود ہے کہ وہ ایک جارحانہ، متحرک اور نسبتاً فیصلہ کن انداز رکھنے والے سیاستدان ہیں۔ وزارت داخلہ سے لے کر وزیر اعلیٰ ہاؤس تک ان کا سیاسی سفر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ سیکیورٹی، انتظامی نظم و ضبط اور سیاسی معاملات میں واضح مؤقف رکھنے کے قائل ہیں۔ اگر واقعی انہیں پانچ سال کا مکمل وقت ملتا ہے تو یہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک غیر معمولی سیاسی موقع ہو سکتا ہے۔

سب سے اہم پہلو ترقیاتی منصوبوں کا ہے۔ بلوچستان اس وقت مختلف شعبوں میں بڑے منصوبوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ سڑکوں کے جال، صحت کے منصوبے، تعلیم کے شعبے میں اصلاحات، گوادر کی

تحریر: خلیل احمد

ترقی، توانائی کے منصوبے اور شہری انفراسٹرکچر جیسے معاملات ایسے ہیں جن کے لیے پالیسی کے تسلسل کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومتیں جب بار بار تبدیل ہوتی ہیں تو منصوبے یا تو تعطل کا شکار ہو جاتے ہیں یا پھر نئی ترجیحات کے باعث ان کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ اگر سرفراز بگٹی اپنی آئینی مدت مکمل کرتے ہیں تو اس سے صوبے میں جاری منصوبوں کی تکمیل کے امکانات کہیں زیادہ مضبوط ہو سکتے ہیں۔

سیاسی استحکام سرمایہ کاری کے دروازے بھی کھولتا ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے سرمایہ کاروں کے لیے غیر یقینی کی علامت سمجھا جاتا رہا ہے۔ ایک ایسی حکومت جو اپنی مدت پوری کرنے کی پوزیشن میں ہو، وہ نہ صرف وفاق بلکہ بیرونی سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی حاصل کر سکتی ہے۔ گوادر، معدنیات، زراعت، لائیو اسٹاک اور سیاحت جیسے شعبے بلوچستان کی معیشت کو نئی سمت دے سکتے ہیں، مگر اس کے لیے سب سے پہلی شرط سیاسی اور انتظامی تسلسل ہے۔

اسی طرح امن و امان کا مسئلہ بھی بلوچستان کی سیاست کا اہم ترین جزو ہے۔ ماضی میں بدامنی، دہشت گردی اور علیحدگی پسند سرگرمیوں نے صوبے کی ترقی کو بری طرح متاثر کیا۔ سرفراز بگٹی چونکہ سیکیورٹی معاملات کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں، اس لیے ان کی حکومت اگر مستقل مزاجی کے ساتھ چلتی ہے تو سیکیورٹی پالیسیوں میں بھی تسلسل آ سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف عوام کا اعتماد بحال ہوگا بلکہ ریاستی رٹ مزید مضبوط ہو سکتی ہے۔

تاہم یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ بلوچستان جیسے پیچیدہ صوبے میں صرف مدت پوری کرنا ہی کامیابی نہیں ہوتا۔ اصل امتحان عوامی مسائل کے حل میں پوشیدہ ہے۔ بے روزگاری، پانی کی قلت، تعلیمی پسماندگی، صحت کی ناکافی سہولیات اور احساس محرومی جیسے مسائل آج بھی بلوچستان کے عوام کے بنیادی سوالات ہیں۔ اگر حکومت سیاسی استحکام کو عوامی ریلیف میں تبدیل نہیں کر پاتی تو محض پانچ سال مکمل کرنا کوئی بڑی سیاسی کامیابی تصور نہیں ہوگا۔

بلاول بھٹو کے بیان کا ایک اہم سیاسی پہلو یہ بھی ہے کہ اس سے اتحادی سیاست میں اعتماد کا تاثر پیدا ہوا ہے۔ وفاقی سیاست میں جہاں اکثر اتحادی جماعتیں ایک دوسرے پر دباؤ ڈالتی دکھائی دیتی ہیں، وہاں بلوچستان کے حوالے سے پیپلز پارٹی کی جانب سے یہ پیغام دینا کہ حکومت اپنی مدت پوری کرے گی، ایک مثبت سیاسی علامت ہے۔ اس سے نہ صرف صوبائی حکومت کو تقویت ملے گی بلکہ اپوزیشن کی جانب سے پیدا کی جانے والی غیر یقینی کی فضا بھی کم ہو سکتی ہے۔

بلوچستان کے عوام اب نعروں سے زیادہ عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ سڑکیں چاہتے ہیں، روزگار چاہتے ہیں، تعلیم چاہتے ہیں، صحت چاہتے ہیں اور سب سے بڑھ کر وہ عزت اور اختیار چاہتے ہیں۔ اگر میر سرفراز بگٹی کی حکومت سیاسی استحکام کو عوامی ترقی میں بدلنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو یہ صرف ایک وزیر اعلیٰ کی کامیابی نہیں ہوگی بلکہ بلوچستان کی سیاسی تاریخ کا ایک نیا باب ثابت ہو سکتا ہے۔

آج بلوچستان ایک نازک مگر فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ ایک طرف ماضی کی محرومیاں ہیں، تو دوسری طرف ترقی کے نئے امکانات۔ ایک طرف سیاسی عدم استحکام کی تلخ روایات ہیں، تو دوسری جانب تسلسل اور استحکام کی امید۔ بلاول بھٹو کے بیان نے کم از کم یہ تاثر ضرور دیا ہے کہ وفاقی سطح پر بلوچستان کو اب وقتی سیاسی تجربہ گاہ کے بجائے ایک سنجیدہ سیاسی اکائی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

اگر یہ وعدے عملی شکل اختیار کرتے ہیں، اگر حکومت واقعی اپنی آئینی مدت مکمل کرتی ہے، اگر ترقیاتی منصوبے زمین پر نظر آتے ہیں اور اگر عوام کو حقیقی ریلیف ملتا ہے، تو آنے والے برس بلوچستان کے لیے محض سیاسی تبدیلی نہیں بلکہ ایک تاریخی موڑ ثابت ہو سکتے ہیں۔ اور شاید پہلی بار بلوچستان کے عوام یہ محسوس کریں کہ اقتدار کی کرسی صرف تبدیل ہونے کے لیے نہیں بلکہ خدمت اور تعمیر کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔